ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code:	BUDC-113
Course Title:	اردو زبان و ادب کی تاریخ
Assignment Code:	BUDC-113/TMA/2026-2027
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

نوٹ:- سبھی سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہے۔ سوالوں کے نمبر سامنے درج ہیں۔

Section "A"

سوال نمبر 1	ہندوستانی زبانوں کے خاندان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔	20
سوال نمبر 2	اردو زبان کے آغاز کا سماجی اور تاریخی پس منظر بیان کیجیے۔	20

Section "B"

سوال نمبر 3	اردو زبان کی ابتدا سے متعلق مختلف نظریات پر سیر حاصل بحث کیجیے۔	15
سوال نمبر 4	بہمنی دور میں اردو ادب کے ارتقا کا جائزہ لیجیے۔	15

Section "C"

سوال نمبر 5	عہد غالب کی اردو شاعری کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔	10
سوال نمبر 6	شمال میں اردو نثر کے ابتدائی نقوش کی نشاندہی کیجیے۔	10
سوال نمبر 7	اردو اور کھڑی بولی کے باہمی تعلق کی وضاحت کیجیے۔	10

سوال نمبر 1۔ ہندوستانی زبانوں کے خاندان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

جواب:

ہندوستان ایک وسیع اور کثیر لسانی ملک ہے۔ یہاں زبانیں صرف رابطے کا ذریعہ نہیں بلکہ مختلف قوموں، علاقوں اور تہذیبوں کی تاریخ کی ترجمان بھی ہیں۔ ہندوستان میں بولی جانے والی زبانوں کا تعلق کسی ایک خاندان سے نہیں ہے۔ زبان کا خاندان اس گروہ کو کہتے ہیں جس کی زبانیں ایک قدیم مشترک زبان سے تاریخی طور پر نکلی ہوں۔ لسانیات کے ماہرین الفاظ، ضمیروں، صوتی تبدیلیوں اور قواعد کی مماثلت کی مدد سے زبانوں کے باہمی رشتے متعین کرتے ہیں۔ صرف ایک دوسرے سے الفاظ مستعار لینے سے دو زبانیں ایک خاندان کی نہیں ہوجاتیں۔ اسی اصول کے تحت ہندوستان کی زبانوں کو چند بڑے خاندانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ہند آریائی زبانوں کا خاندان ہندوستانی لسانی تاریخ میں بہت اہم ہے۔ یہ وسیع تر ہند یورپی خاندان کی ہند ایرانی شاخ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی تاریخ کو عموماً قدیم، وسطی اور جدید ہند آریائی ادوار میں دیکھا جاتا ہے۔ قدیم دور میں ویدی زبان اور سنسکرت، وسطی دور میں پالی، مختلف پراکرتیں اور اپ بھرنش کی شکلیں اور جدید دور میں متعدد علاقائی زبانیں سامنے آتی ہیں۔ یہ تقسیم زبانوں کی تدریجی تبدیلی کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے؛ ایسا نہیں کہ ایک دور کی تمام شکلیں اچانک ختم ہوگئیں اور دوسری بیک وقت شروع ہوگئیں۔

جدید ہند آریائی زبانوں میں ہندی، اردو، بنگالی، آسامی، اڑیہ، پنجابی، گجراتی، مراٹھی، سندھی، کشمیری، نیپالی اور کونکنی وغیرہ نمایاں ہیں۔ ان کی ساخت اور ذخیرۂ الفاظ میں کئی بنیادی مماثلتیں ملتی ہیں، تاہم صدیوں کے علاقائی ارتقا نے ان میں نمایاں فرق